سوال

سرکاری ملازمت کے دوران ملازم فوت ہوجانے پرجوپنشن ملتی ہے کیا وہ تمام ورثاء میں تقسیم ہوگی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی مرحوم کی خطاؤں سے درگزر فرمائے ، ان کے درجات بلند فرمائے اوران کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

میت کے مال کی تقسیم کے حوالے سے ارشاد باری تعالی ہے :

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا (النساء : 7)

مردوں کےلیے اس میں سے ایک حصہ ہے جووالدین اور قریبی رشتے دارچھوڑجائیں اور عورتوں کےلیے بھی اس میں سے ایک حصہ ہے جووالدین اور قریبی رشتے دارچھوڑجائیں، اس میں سے جواس (مال) سے تھوڑاہویازیادہ، اس حال میں کہ مقررکیاہواحصہ ہے۔

مذکورہ بالاآیت مبارکہ میں ایک اصولی حکم دیاگیاہے کہ ماں باپ اور رشتے داروں کی چھوڑی ہوئی جائیداد میں ، چاہے وہ کسی بھی نوعیت کی ہو، جس طرح مردوں کا حق ہے اسی طرح عورتوں اور بچوں کا بھی حق ہے، حتی کہ جوبچہ پیٹ میں ہے وہ بھی وراثت میں حصے دارہوگا بشرطیکہ زندہ پیداہو۔

شریعت کی روشنی میں وراثت کے احکامات میت کے ترکہ میں جاری ہوتے ہیں، اورترکہ سے مرادہروہ مال ہے جوکوئی شخص چھوڑکرفوت ہوجائے اوروہ اس کی جائزملکیت ہو، خواہ وہ جائیدادمنقولہ(وہ چیزجوایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوسکتی ہے جیسے : کرنسی، کار، وغیرہ)ہویاغیرمنقولہ(وہ چیزجوایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہیں ہوسکتی جیسے : گھر، پلاٹ وغیرہ)، خواہ موت کے وقت وہ اس کے قبضہ میں ہویاابھی تک اس پرقبضہ نہ ہوسکاہو۔

انسان کی وفات پرجوحکومت کی طرف سے رقم ملتی ہے وہ اس کاترکہ شمارہوگی اورورثاء میں ان کے حصوں کے مطابق تقسیم کی جائے گی کیوں کہ یہ رقم حسب قواعد، ملازمت کی ایک مدت کے اختتام پرملازم کا حق قرارپاتی ہے اوریہ حق قابل چارہ جوئی عدالت ہوتا ہے۔ اگرپنشن حکومت یاادارہ کی طرف سے انعام بھی ہو، جیساکہ بعض اہل علم کاخیال ہے توبھی اس انعام کومیت کے ترکہ میں ہی شمارکیاجائے گا، جیساکہ مقتول کی دیت کواس کے ترکہ میں شمارکرکے ورثامیں تقسیم کیاجاتاہے۔

البتہ جوتنخواہ مرحوم کی بیوہ کوملتی ہے وہ حکومت کی طرف سے احسان ہے یہ اسی کی ملکیت ہوگی جس کویہ دی جاتی ہے۔

اسی طرح اگرحکومت کوئی رقم وغیرہ بطورانعام کے کسی کودیتی ہے وہ بھی اسی کی ہوگی جس کودی گئی ہے۔

لہذاسوال میں مذکورہ عورت اپنے خاوندکی پنشن کوتمام ورثاء میں ان کے حصوں کے مطابق تقسیم کرے گی۔

جوتنخواہ اسے حکومت کی طرف سےملے گی وہ اس کی ذاتی ملکیت ہوگی، ورثاء میں سے کسی کااس میں کوئی حق نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابومحمدعبدالستارحماد حفظہ اللہ

02. فضیلۃ الشیخ جاویداقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ